زینتُ الصلوٰۃ

نماز کی زینت

مکمل نماز مع فوائد دعائیں احادیث



جمع و ترتیب
صاحبزادہ محمد عاصم قطب چشتی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف مدرسہ زین الاسلام

تاریخی پس منظر:۔ عاشق رسول فرزند اسلام شیخ الحدیث وتفسیر حضرت مولانا غلام زین الدین چشتی نظامی نے مورخہ یکم نومبر 1978ء کو جامع مسجد تجلی نورو مدرسہ زین الاسلام کی بنیاد رکھی جبکہ اسی ماہ 22 نومبر 1978 کو آپ کا وصال ہوگیا اور آپ اپنے خواب کو تکمیل نہ دیکھ سکے۔

باقاعدہ افتتاح:۔

بانی مدرسہ زین اسلام کے وصال کے بعد آپ کے فرزند صاحبزادہ قطب الدین چشتی نظامی نے دین کی خدمت کا بیڑا اٹھایا۔ آپ نے تمام تر مصروفیات کو پس پشت ڈال کر کراچی تشریف لے آئے اور پہلی بار آپ نے اپنے والد محترم کا سالانہ عرس مورخہ یکم مئی 1997 بروز جمعرات بمطابق 22 ذوالحجہ 1417ء کو بڑی عقیدت واحترام سے منایا اور اسی موقعہ پر مدرسہ زین الاسلام کا باقاعدہ افتتاح ہوا اور بانی مدرسہ کے خواب کی تکمیل کی تجدید کی۔ صاحبزادہ قطب الدین نے اپنے آباواجداد کی روایات کو قائم رکھتے ہوئے مدرسہ کو ایک معیاری دینی درسگاہ بنانے کی غرض سے قابل فخر علماء اور قراء حضرات سے رابطے رکھے اس سلسلہ میں استاد القراء قاری محمد اسمعیل سیانوی مہتم جامعہ تجویہ القرآن کارساز کراچی نے صاحبزادہ صاحب کے شوق کو مدنظر رکھتے ہوئے بہترین القراء کا انتظام کر کے دیا۔ ابتداء میں ایک حفظ ایک ناظرہ کی کلاس کا آغاز کیا۔ فروری 1998ء میں والدین کے اصرار پر بچیوں کے لیے شعبہ للبنات کا آغاز کیا جس میں الحمد اللہ اس وقت تک مختلف شعبہ جات (تجوید، عالمہ فاضلہ، حفظ، ناظرہ) کی تعلیم دی جارہی ہے الحمد اللہ اس وقت تک تقریباً 35 قاریہ، 13 حافظہ، 30 حافظ، 300 طلبا/طلبات ناظرہ میں فارغ ہوچکے ہیں۔

شعبہ اقراء کا آغاز:۔

صاحبزادہ قطب الدین صاحب نے وقت کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے اور اہل محلہ کے اصرار پر 4 اپریل 2001ء میں اقراء زینت الاسلام کا افتتاح ہوا اور الحمد للہ اس وقت تقریباً 400 طلبا/طالبات دینی و دنیاوی علوم سے آراستہ ہورہے ہیں مدرسہ زینت الاسلام کی کوئی مستقل آمدنی نہیں بلکہ اللہ رب العزت کریم اور عامۃ المسلمین کے تعاون سے ادارہ کی کفالت فرمارہے ہیں مدرسہ ہر ماہ ایک لاکھ تک کے خرچ ہورہے ہیں۔ ادارہ اپنے منصوبوں کی تکمیل کے لیے کسی سرکاری تنظیم یا ادارے سے کوئی تعاون حاصل نہیں کرتا بلکہ زیر تعلیم طلباء کے والدین اور عزیز واقارب اور آپ جیسے خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے دردمند مسلمانوں کے تعاون پر انحصار کرتا ہے۔ ہم اللہ کے حضور دعا کرتے ہیں کہ انھیں دنیا وآخرت میں کامیاب فرما جو خدمت کلام پاک میں مشغول ومعاون رہ کر مدرسہ کی ضروریات کی تکمیل کیلئے جستجو کرتے ہیں اور ہمیں خلوص نیت سے اپنی رضا کیلئے خدمت کلام پاک وعلوم اسلامیہ کی ترویج واشاعت کی توفیق عطا فرما۔

الداعی الی الخیر:

صاحبزادہ محمد عاصم قطب چشتی

NUHES

Najm-ul-Huda Educational Society".

Sector 4/C New Saeedabad Karachi # 51.

Phone :2816667-2820402

بسم اللہ الرحمن الرحیم

زینت الصلوٰۃ

نماز کی زینت

بچوں کے لیے آسان نماز سوالاً جواباً

مدرسہ زین الاسلام

جمع و ترتیب

صاحبزادہ محمد عاصم قطب چشتی

ناظم اعلیٰ مدرسہ زین الاسلام و پرنسپل اقراء زینت الاسلام

نام کتاب .... زینت الصلوٰۃ ....

جمع و ترتیب .... صاحبزادہ محمد عاصم قطب چشتی ....

نظر ثانی .... صاحبزادہ سید محمد علم الدین شاہ الازہری (فاضل جامعۃ الازہر)

ناشر .... نجم الہدیٰ ایجوکیشن سوسائٹی ....

ڈیزائننگ اینڈ کمپوزنگ .... فیئر فین پریس۔ اردو بازار، کراچی۔ ....

طباعت ....

اشاعت اوّل .... فروری 2004ء ....

تعداد .... 1000 کاپی ....

قیمت ....

NUHES

Najm-ul-Huda Educational Society".

Sector 4/C New Saeedabad Karachi # 51.

Phone :2816667-2820402

فہرست

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عقائد اسلام

س:۔ مجمل کے کیا معنی ہیں؟

ج:۔ مجمل کے معنی ہیں اکھٹا کیا ہوا یعنی ایمان کا خلاصہ۔

س:۔ ایمان کیا ہے؟

ج:۔ دل سے تصدیق۔

س:۔ ایمان کا ذکر کس میں ہے؟

ج:۔ ایمان مجمل۔

س:۔ ایمان مجمل سنایئے؟

ج:۔ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ۔

س:۔ مسلمان کو کتنی چیزوں پر ایمان لانا ضروری ہے؟

ج:۔ سات چیزوں پر۔

س:۔ سات چیزوں کا ذکر کس میں ہے؟

ج:۔ ایمان مفصل میں۔

س:۔ مفصل کے کیا معنی ہیں؟

ج:۔ مفصل کے معنی تفصیل یعنی کھول کر ایمان کے بارے میں بیان کیا جائے۔

س:۔ ایمان مفصل سنایئے۔

ج:۔ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ۔

س:۔ پہلے کلمے کا کیا نام ہے؟

ج:۔ کلمہ طیب۔

س:۔ طیب کے کیا معنی ہیں؟

ج:۔ پاک۔

س:۔ کلمہ طیب میں کیا بتایا گیا؟

ج:۔ اللہ تعالیٰ کا عبادت کے لائق ہونا اور حضرت محمد ﷺ کا اللہ کا رسول ہونا۔

س:۔ کلمہ طیب سنایئے؟

ج:۔ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

س:۔ دوسرے کلمے کا کیا نام ہے؟

ج:۔ شہادت۔

س:۔ شہادت کے کیا معنی ہیں؟

ج:۔ گواہی دینا۔

س:۔ کلمہ شہادت میں کس چیز کا ذکر ہے؟

ج:۔ اللہ کے ساتھ کسی اور کو عبادت میں شریک نہ ہونے کی گواہی دینا۔ اور محمد ﷺ اللہ کے خاص بندے اور رسول ہونے کی گواہی دینا۔

س:۔ کلمہ شہادت سنایئے؟

ج:۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

س:۔ تیسرے کلمے کا کیا نام ہے؟

ج:۔ تمجید۔

س:۔ تمجید کے کیا معنی ہیں؟

ج:۔ بزرگی بیان کرنا۔

س:۔ تمجید میں کس چیز کا ذکر ہے؟

ج:۔ اللہ تعالیٰ کی پاکی اور عظمت بیان کی گئی ہے۔

س:۔ کلمہ تمجید سنائیے؟

ج:۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ

س:۔ چوتھے کلمے کا کیا نام ہے؟

ج:۔ توحید۔

س:۔ توحید کے کیا معنی ہیں؟

ج:۔ اللہ کو ایک ماننا۔

س:۔ چوتھے کلمے میں کس چیز کا ذکر ہے؟

ج:۔ اللہ تعالیٰ کی واحدنیت اور قدرت کا ذکر ہے۔

س:۔ چوتھا کلمہ توحید سنائیے؟

ج: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ؕ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ؕ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ

س:۔ پانچویں کلمے کا کیا نام ہے؟

ج:۔ استغفار۔

س:۔ استغفار کا کیا مطلب ہے؟

ج:۔ بخشش طلب کرنا۔

س:۔ پانچویں کلمے میں کس چیز کا ذکر ہے؟

ج:۔ ظاہری و باطنی گناہوں سے استغفار کا ذکر ہے۔

س:۔ پانچواں کلمہ سنایئے؟

ج:۔

أَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا أَوْ خَطَأً سِرًّا أَوْ عَلَانِيَةً وَّأَتُوْبُ إِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ أَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَآ أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

س:۔ چھٹے کلمے کا کیا نام ہے؟

ج:۔ رَدِّ کفر۔

س:۔ رَدِّ کفر کا کیا مطلب ہے؟

ج:۔ کفر کو رَد کرنا۔

س:۔ رَدِّ کفر میں کیا ذکر ہے؟

ج:۔ کفریہ باتوں سے انکار کرنے کا ذکر ہے۔

س:۔ چھٹا کلمہ سنایئے؟

ج:۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

شرعی اصطلاحات

س:۔ فرض کی کیا تعریف ہے؟

ج:۔ فرض اسے کہتے ہیں جس میں کوئی شبہ نہ ہو' اسی لیے اس کا انکار کرنے والا کافر ہو جاتا ہے اور بغیر کسی عذر کے چھوڑنے والا گنہگار اور مستحق عذاب ہوتا ہے۔

س:۔ واجب کسے کہتے ہیں؟

ج:۔ واجب اسے کہتے ہیں جس کا انکار کرنے والا کافر نہیں ہوتا' البتہ! بغیر کسی عذر کے چھوڑنے والا فاسق اور عذاب کا مستحق ہوتا ہے۔

س:۔ سنت کسے کہتے ہیں؟

ج:۔ اس کام کو کہتے ہیں جس کو رسول اللہ ﷺ یا صحابہ کرام نے کیا ہو' یا کرنے کا حکم فرمایا ہو۔

س:۔ نفل کسے کہتے ہیں؟

ج:۔ جس کی فضیلت شریعت میں ثابت ہو اس کے کرنے پر ثواب اور چھوڑنے پر عذاب نہ ہو اور اس کو مستحب بھی کہتے ہیں۔

س:۔ فرض کی کتنی قسمیں ہیں؟

ج:۔ فرض کی دو قسمیں ہیں: فرض عین اور فرض کفایہ۔

س:۔ فرض عین کسے کہتے ہیں؟

ج:۔ جس کا ادا کرنا ہر شخص پر ضروری ہو اور بغیر عذر چھوڑنے والا فاسق اور گنہگار ہو جیسے نماز۔

س:۔ فرض کفایہ کسے کہتے ہیں؟

ج:۔ فرض کفایہ اسے کہتے ہیں جو دو آدمیوں کے ادا کر لینے سے سب کی طرف سے ادا ہو جاتا ہے جیسے نماز جنازہ۔

س:۔ سنت کی کتنی قسمیں ہیں؟

ج:۔ سنت کی دو قسمیں: سنت مؤکدہ، سنت غیر مؤکدہ

س:۔ سنت مؤکدہ کسے کہتے ہیں؟

ج:۔ جس کام کو رسول اللہ ﷺ نے ہمیشہ کیا ہو یا کرنے کا حکم دیا ہو۔

س:۔ سنت غیر مؤکدہ کسے کہتے ہیں؟

ج:۔ جس کام کو رسول اللہ ﷺ نے اکثر و بیشتر کیا ہو لیکن کبھی کبھی چھوڑ دیا ہو۔

س:۔ مستحب کسے کہتے ہیں؟

ج:۔ جس کے کرنے پر ثواب ہو اور نہ کرنے پر گناہ۔

س:۔ حرام کسے کہتے ہیں؟

ج:۔ حرام اس کو کہتے ہیں جس کو کرنے والا فاسق وعذاب کا مستحق ہوتا ہے اور اس کا منکر کافر ہوتا ہے۔

س:۔ اقتداء کسے کہتے ہیں؟

ج:۔ امام کے پیچھے جماعت سے نماز پڑھنے کو اقتداء کہتے ہیں۔

س:۔ مقتدی کون ہوتا ہے؟

ج:۔ امام کے پیچھے نماز پڑھنے والا مقتدی ہوتا ہے۔

س: بتایئے جہری نماز سے کون سی نماز مراد ہے؟

ج: وہ نماز جس میں امام کے لیے بلند آواز سے قرات کرنا واجب ہے مثلاً فجر، مغرب، عشاء، جمعہ اور عیدین کی نمازیں۔

س: بتایئے مفرد سے کون مراد ہے؟

ج: وہ نمازی جو تنہا نماز پڑھتا ہے۔

س: مدرک کون ہے؟

ج: جو شخص شروع سے آخر تک امام کے ساتھ نماز باجماعت میں شریک ہو۔

س:۔ طہارت کے کیا معنٰی ہیں؟

ج:۔ طہارت کے معنٰی پاکیزگی اور صفائی کے ہیں۔

س:۔ طہارت کے بارے میں قرآن پاک میں کیا حکم ہے؟

ج:۔ ''سورۃ البقرۃ'' میں اللہ تعالی نے فرمایا۔

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیۡنَ وَیُحِبُّ الۡمُتَطَہِّرِیۡنَ

ترجمہ: ''بے شک اللہ تعالی توبہ قبول کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو پسند فرماتا ہے'' (سورۃ البقرۃ آیت ۲۲۲)

س:۔ طہارت کے بارے میں حضرت محمد ﷺ کا کیا ارشاد ہے؟

ج:۔ حضرت محمد ﷺ کا ارشاد ہے

لَا یَقْبَلُ اللّٰہُ الصَّلٰوۃَ بِغَیْرِ طُھُوْرٍ

ترجمہ: طہارت اور پاکیزگی کے بغیر اللہ نماز کو قبول نہیں کرتا۔

س:۔ طہارت کی کتنی قسمیں ہیں؟

ج:۔ طہارت کی دو قسمیں ہیں۔ (i) طہارت صغریٰ (ii) طہارت کبریٰ

س:۔ طہارت صغریٰ سے کیا مراد ہے؟

ج:۔ طہارت صغریٰ سے مراد وضو ہے۔

س:۔ طہارت کبریٰ سے کیا مراد ہے؟

ج:۔ طہارت کبریٰ سے مراد غسل ہے۔

پیارے بچو! پورے جسم کی صفائی کے لیے روزانہ نہانے کی عادت ڈالنی چاہیئے ورنہ ایک ہفتہ میں دو تین مرتبہ ضرور غسل کرنا چاہیئے۔ اس طرح جسم کا سارا میل کچیل صاف ہو جاتا ہے۔

س:۔ غسل کے متعلق قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے کیا فرمایا؟

ج:۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ

(ترجمہ) اور اگر تمہیں نہانے کی حاجت ہو تو نہا کر خوب صاف ستھرے ہو جاؤ۔

س:۔ غسل کسے کہتے ہیں؟

ج:۔ غسل کے معنی ہیں نہانا مگر نہانے کا اسلام میں ایک خاص طریقہ ہے۔

س:۔ غسل کی کتنی قسمیں ہیں؟

ج:۔ تین قسمیں ہیں۔ (۱) فرض (۲) سنت (۳) مستحب

س:۔ غسل میں کتنے فرض ہیں؟

ج:۔ تین۔

س:۔ غسل کے فرض کیا ہیں؟

ج:۔ ۱) کلی کرنا ۲) ناک میں پانی ڈالنا

۳) تمام بدن پر پانی بہانا کہ کوئی حصہ خشک نہ رہ جائے۔

س:۔ غسل میں کتنی سنتیں ہیں؟

ج:۔ غسل میں پانچ سنتیں ہیں۔

۱) دونوں ہاتھ کلائیوں تک دھونا۔

۲) استنجا کرنا، جس جگہ بدن پر نجاست لگی ہو اسے دھونا۔

۳) ناپاکی دور کرنے کی نیت کرنا۔

۴) پہلے وضو کر لینا۔ سنت طریقہ سے جس طرح نماز کے لیے وضو کیا جاتا ہے۔

۵) تمام بدن پر تین بار پانی بہانا۔

س:۔ مکروہات غسل کتنے ہیں؟

ج:۔ غسل کے تین مکروہات ہیں۔

۱) پانی کا بہت زیادہ گرانا۔

۲) اتنا کم پانی لینا کہ اچھی طرح غسل نہ کر سکے۔

۳) ننگا ہونے کی حالت میں غسل کرتے وقت کسی سے کلام کرنا یا قبلہ کی طرف ہو کر غسل کرنا۔

س:۔ استنجا کسے کہتے ہیں؟

ج:۔ پاخانہ یا پیشاب کرنے کے بعد جو ناپاکی بدن پر لگی رہے اس کے پاک کرنے کو استنجا کہتے ہیں۔

س:۔ پیشاب کے بعد استنجا کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

ج:۔ پیشاب کرنے کے بعد مٹی کے پاک ڈھیلے سے پیشاب کو سکھانا چاہیئے۔ اس کے بعد پانی سے دھو ڈالنا چاہیئے۔

پیارے بچو

اسلام میں سب سے افضل عبادت نماز ہے۔ نماز ادا کرنے سے پہلے وضو کرنا فرض ہے

س:۔ وضو کا حکم کب نازل ہوا؟

ج:۔ وضو کا حکم 5 ھ ہجری کو نازل ہوا۔

س:۔ وضو کسے کہتے ہیں؟

ج:۔ نماز سے پہلے پاکی حاصل کرنے کے لیے ایک خاص طریقے کا نام وضو ہے۔

س:۔ وضو کے متعلق قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے کیا فرمایا؟

ج:۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ۝

ترجمہ: اے ایمان والو! جب تم نماز کے لئے اُٹھو تو اپنے مونہوں کو دھوؤ اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں تک اور اپنے سروں کا مسح کرو اور پاؤں دھوؤ ٹخنوں تک۔

س:۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ نے وضو کے بارے میں کیا فرمایا؟

ج:۔ آپ نے فرمایا:

اَلصَّلٰوةُ مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ اَلْوُضُوْءُ مِفْتَاحُ الصَّلٰوةِ

ترجمہ: نماز جنت کی کنجی ہے اور وضو نماز کی کنجی ہے۔

س:۔ وضو کے کتنے فرائض ہیں؟

ج:۔ چار فرائض۔

وضو کے فرض

س:۔ وضو کے فرائض کون کون سے ہیں؟

ج:۔ ۱) پورے چہرے کا دھونا (پیشانی سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک)۔

۲) دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا۔

۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا (بھیگا ہاتھ پھیرنا)۔

۴) دونوں پیروں کو ٹخنوں سمیت دھونا۔

وضو کی سنتیں

س:۔ وضو کی کتنی سنتیں ہیں؟

ج:۔ گیارہ سنتیں۔

س:۔ وضو کی سنتیں کون کون سی ہیں؟

ج:۔ ۱) نیت کرنا ۲) شروع میں بسم اللہ پڑھنا

۳) تین بار دونوں ہاتھ کلائی تک دھونا

۴) تین بار ناک میں پانی ڈالنا

۵) تین بار منہ دھونا ۶) کہنیوں سمیت ہاتھ دھونا

۷) سارے سر کا مسح کرنا

۸) کانوں کا مسح کرنا ۹) تمام اعضاء کو لگاتار دھونا

۱۰) تین تین بار دھونا ۱۱) ترتیب وار دھونا

نوٹ: سنت چھوڑنے سے وضو تو ہو جاتا ہے مگر ثواب کم ملتا ہے۔

س:۔ کن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

ج:۔ ۱) پاخانہ کرنا۔ ۲) پیشاب کرنا۔

۳) ہوا خارج ہونا۔ ۴) خون یا پیپ نکل کر بہہ جانا۔

۵) منہ بھر کے قے ہونا۔

۶) ٹیک لگا کر یا لیٹ کر سو جانا۔

۷) نشہ میں مست یا بے ہوش ہو جانا۔

۸) رکوع سجدہ والی نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا۔

۹) پاگل ہو جانا۔

وضو کرنے کا طریقہ

اونچی جگہ بیٹھیں، نیت کریں اور بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھیں۔

لڑکے کے وضو کرنے کا طریقہ



لڑکی کے وضو کرنے کا طریقہ



دونوں ہاتھ تین تین دفعہ دھوئیں۔





تین دفعہ کلی کریں تاکہ منہ کے اندر تمام چیزیں صاف ہو جائیں۔




ناک میں تین مرتبہ پانی ڈالیں۔




تین مرتبہ منہ دھوئیں اس طرح کہ پیشانی کے بال شروع ہونے تک اور
ٹھوڑی کے نیچے تک دونوں طرف کانوں کی لوتک بھیگ جائے۔



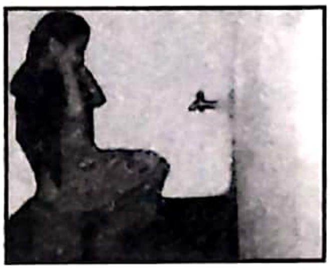

تینوں مرتبہ دونوں بازوں دھوئیں۔ پہلے دایاں پھر بایاں اس طرح کے
ناخن سے کہنیوں تک ہر جگہ پانی سے گیلی ہوجائے۔







سر کا مسح کریں دونوں انگوٹھے اور کلمے کی انگلیوں کو چھوڑ کر دونوں ہاتھ کی تین تین انگلیوں کے سرے ایک دوسرے سے ملائیں اور سر پر پھیریں۔ پھر شہادت کی انگلی سے کانوں کے اندر اور انگوٹھوں سے کانوں کے باہر کا مسح کریں ۔ پھر ہاتھ الٹا کر کے گردن کے پیچھے سے آگے لائے۔




تین مرتبہ دونوں پاؤں دھوئیں پہلے دایاں پھر بایاں پاؤں ٹخنوں کے اوپر تک (بائیں ہاتھ سے دھوئیں)۔




تیمّم

پیارے بچو! اگر پانی نہ ملے یا بیمار ہو تو تیمّم کرنا جائز ہے۔

س:۔ تیمّم کا کیا حکم ہے؟

ج:۔ اللہ تعالیٰ نے سورۃ المائدہ میں فرمایا

فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا۔

ترجمہ: ''جب تم لوگ پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمّم کرو''

س: تیمّم کا حکم کب نازل ہوا؟

ج: تیمّم کا حکم 5ھ ہجری میں ہوا۔

س:۔ تیمّم سے کیا مراد ہے؟

ج:۔ تیمّم سے مراد پاک مٹی سے طہارت حاصل کرنا ہے۔

س:۔ تیمّم کے کتنے فرض ہیں؟

ج:۔ تیمّم کے 3 فرض ہیں۔

س:۔ تیمّم کے فرض کون سے ہیں؟

ج:۔ ۱) نیت کرنا ۲) دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر سارے منہ پر ملنا

۳) دوسری مرتبہ دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت ملنا۔ ہاتھ اس طرح پھیریں کہ کوئی جگہ رہ نہ جائے بال برابر بھی جگہ رہ گئی تو نہ ہوگا۔

س:۔ تیمّم کب کیا جاتا ہے؟

ج:۔ جب ایک مربع میل کے ایریا میں وضو کے لیے پانی نہ ملے یا کوئی ایسی بیماری ہو کہ پانی سے وضو بنانے سے بیماری بڑھ جانے کا خدشہ ہوگا۔

س:۔ کن چیزوں کی وجہ سے تیمّم ٹوٹ جاتا ہے؟

ج:۔ ۱) جو چیزیں وضو توڑ دیتی ہیں اُن سے تیمّم بھی ٹوٹ جاتا ہے۔

۲) اگر پانی مِل جائے تو تیمّم ٹوٹ جاتا ہے جب اس کے استعمال پر قدرت ہو۔

۳) اگر بیماری ختم ہو جائے تو بھی تیمّم ٹوٹ جاتا ہے۔

س:۔ کیا غسل اور وضو کے لیے الگ الگ تیمّم کرنا پڑے گا؟

ج:۔ غسل اور وضو کے لیے ایک ہی بار تیمّم کافی ہے۔

س:۔ تیمّم کن چیزوں پر کرنا جائز ہے؟

ج:۔ پاک مٹی، پاک غبار، ریت، پتھر، چونا، ملتانی مٹی کے کچے یا پکے برتن مٹی کی کچی یا پختہ اینٹیں اور مٹی، اینٹ یا پتھر کی دیوار وغیرہ سے تیمّم کرنا جائز ہے،

س:۔ تیمّم کن چیزوں پر کرنا ناجائز ہے؟

ج:۔ قاعدہ یہ ہے کہ جو چیزیں آگ میں پگھل جائیں یا آگ سے جل کر خاک ہو جائیں تو ان پر تیمّم جائز نہیں جیسے غلہ، کپڑا، راکھ، لکڑی، لوہا، المونیئم، سیسہ، سونا، چاندی، پیتل وغیرہ اس طرح کی چیزوں پر تیمّم جائز نہیں۔

اذان

پیارے بچو! فرض نماز کے لیے مسلمانوں کو مسجد کی طرف بلانے کے لیے اذان دی جاتی ہے۔

س: اذان کی ابتداء کس سن میں ہوئی؟

ج: اذان کی ابتداء 1 ھ ہجری میں ہوئی۔

س:۔ نماز کے لیے اذان دینا فرض ہے یا سُنت؟

ج:۔ فرض نمازوں کے لیے اذان کا کہنا سُنتِ مؤکدہ ہے۔

س:۔ اذان کا طریقہ کس نے شروع کیا؟

ج:۔ اذان اللہ تعالیٰ نے دو صحابیوں حضرت عمرؓ اور حضرت عبداللہ بن زید کو خواب میں سنوائی۔ انہوں نے یہ بات پیارے نبی ﷺ کو بتائی اور پیارے نبی ﷺ نے حکم دیا کہ ہر فرض نماز کیلئے اس طرح اذان دی جائے۔

س:۔ سب سے پہلے اذان کس صحابی رسول ﷺ نے دی؟

ج:۔ حضرت بلال حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے۔

س:۔ حضرت بلالؓ نے کہاں کھڑے ہو کر اذان دی؟

ج:۔ مسجد نبوی کی چھت پر

س:۔ فجر کی اذان اور دوسری نمازوں کی اذان میں کیا فرق ہے؟

ج:۔ فجر کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد دو مرتبہ اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کہا جاتا ہے۔

س:۔ اقامت کے وقت کن الفاظ کا اضافہ کیا جاتا ہے؟

ج:۔ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ

س:۔ اقامت یا تکبیر کسے کہتے ہیں؟

ج:۔ فرض نماز شروع کرنے سے پہلے موذن وہی کلمے کہتا ہے جو اذان میں کہے جاتے ہیں اسے اقامت یا تکبیر کہتے ہیں۔

اذان

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ، اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ، حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ، حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

س:۔ اذان کی دُعا سنایئے؟

ج:۔

دُعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ

پیارے بچو! اللہ تعالیٰ ہمارا خالق اور مالک ہے یعنی پیدا کرنے والا ہے اس نے اپنے بندوں پر رات دِن میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔

س:۔ نماز کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے کیا فرمایا؟

ج:۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

إِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا

ترجمہ: ''یقیناً نماز مسلمانوں پر مقررہ اوقات میں فرض کی گئی ہے۔

إِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ

ترجمہ: بے شک نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے۔

س:۔ نماز کے بارے میں نبی پاک ﷺ نے کیا فرمایا؟

ج:۔ اَلصَّلٰوةُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِيْنَ

نماز مومن کی معراج ہے،

س:۔ نماز کس کس پر فرض ہے؟

ج:۔ نماز ہر بالغ اور عاقل مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔ نماز کسی حالت میں معاف نہیں ہے۔

س:۔ دِن میں کتنی نمازیں فرض ہیں اور کون کون سی ہیں؟

ج:۔ دِن میں پانچ نمازیں فرض ہیں۔

۱) فجر ۲) ظہر ۳) عصر ۴) مغرب ۵) عِشاء

س:۔ نماز فجر میں کتنی رکعتیں ہیں؟

ج:۔ نماز فجر میں ۴ رکعتیں ہوتی ہیں۔ پہلے دو سنتیں پھر دو فرض۔

س:۔ نماز ظہر میں کتنی رکعتیں ہوتی ہیں؟

ج:۔ نماز ظہر کی بارہ رکعتیں ہوتی ہیں۔
پہلے چار سنتیں پھر چار فرض پھر دو سنتیں پھر دو نفل۔

س:۔ نماز عصر میں کتنی رکعتیں ہوتی ہیں؟

ج:۔ نماز عصر کی آٹھ رکعتیں ہیں۔ پہلے چار سنتیں (غیر موکدہ) پھر چار فرض۔

س:۔ نماز مغرب کی کتنی رکعتیں ہوتی ہیں؟

ج:۔ نماز مغرب کی سات رکعتیں ہوتی ہیں۔ پہلے تین فرض پھر دو نفل۔

س:۔ نماز عشاء میں کتنی رکعتیں ہوتی ہیں؟

ج:۔ نماز عشاء میں سترہ رکعتیں ہوتی ہیں پہلے چار سنتیں (غیر موکدہ) پھر چار فرض، پھر دو سنتیں پھر دو نفل پھر تین وتر اور دو نفل ادا کیئے جاتے ہیں۔

س:۔ پانچوں نمازوں کے وقت کون کون سے ہیں؟

ج:۔ فجر: صبح صادق سے طلوع شمس سے کچھ قبل تک
ظہر: زوال شمس سے اس وقت تک جب سایہ ہر چیز کا دو مثل یا ایک مثل ہو جائے
عصر: ظہر کا وقت ختم ہونے سے لیکر سورج کے غروب ہونے تک
مغرب: غروبِ شمس سے شفق احمر کے غروب تک
عشاء: وقت عشاء اور وقت وتر غروبِ شفق احمر سے صبح صادق کے طلوع ہونے تک

پیارے بچو! ہر نماز کو وقت کی پابندی کے ساتھ پڑھنا چاہیئے۔

س:۔ نماز شروع کرنے سے پہلے کیا کرنا ضروری ہے؟

ج:۔ نماز شروع کرنے سے پہلے نماز کی نیت کرنا بہت ضروری ہے۔

س:۔ نیت کا طریقہ بتایئے؟

ج:۔ نیت کرتا ہوں رکرتی ہوں میں دو رکعت تین ر چار رکعت) نماز فرض وقت نماز فجر (یا جو بھی ہو) واسطے اللہ تعالیٰ کے، منہ میرا کعبہ شریف کی طرف پیچھے امام کے اللہ اکبر۔

س:۔ نیت کرنے کے بعد کیا کرنا چاہیئے؟

ج:۔ نیت کرنے کے ساتھ اللہ اکبر کہتے ہوئے دونوں ہاتھ اتنے اوپر اٹھایئے کہ ہاتھوں کے انگوٹھے کانوں کی لو تک پہنچ جائیں دونوں ہتھیلیوں کا رخ قبلہ کی طرف رہے اور انگلیاں سیدھی کھلی رہیں۔

(عورت ہاتھ کاندھوں تک ہی اٹھائے)



تکبیر



س:۔ نیت کے بعد کیا کرنا چاہیئے؟

ج:۔ پھر دونوں ہاتھ ناف کے تقریباً نیچے (عورتیں سینے کے اوپر) اس طرح باندھیں کہ بائیں (الٹے) ہاتھ کے اوپر دایاں (سیدھا) ہاتھ رہے۔
انگوٹھے اور چھوٹی دونوں انگلیوں سے بائیں ہاتھ کے گٹے (کلائی) کو پکڑ لیجیے اور انگوٹھے کے برابر والی انگلیاں بائیں ہاتھ کی کلائی پر رہیں۔



قیام



س:۔ ہاتھ باندھنے کے فوراً بعد کیا کرنا چاہیئے؟

ج:۔ ہاتھ باندھنے کے فوراً بعد ثناء پڑھنی چاہیئے۔

س:۔ ثناء سنائیے؟

ج:۔ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

س:۔ ثناء کے بعد کیا پڑھے؟

ج:۔ ثناء کے بعد تعوذ اور تسمیہ پڑھیں۔

س:۔ تعوذ اور تسمیہ سنائیے؟

ج:۔ تعوذ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

تسمیہ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

س:۔ تسمیہ کے بعد کیا پڑھیں؟

ج:۔ سورہ فاتحہ کی تلاوت کیجئے آہستہ سے آمین کہتے ہوئے کوئی سی سورت پڑھیں۔

س:۔ سورہ فاتحہ سنائیے؟

ج:۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْن

س:۔ کوئی سی سورت سنائیے؟

ج:۔ سورہ اخلاص | قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۚ |

س:۔ سورۃ پڑھنے کے بعد کیا کریں؟

ج:۔ اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع میں اس طرح جھکیں کہ سر اور کمر برابر رہیں۔ گھٹنوں کو ہاتھ کی انگلیوں سے مضبوط پکڑیں (عورت ہاتھ گھٹنوں پر رکھ کر زیادہ نہ جھکیں) اور انگلیاں آپس میں جڑی ہوئی ہوں۔ نظر پاؤں کے انگوٹھوں پر ہو۔ اور تسبیح رکوع پڑھیں۔



رکوع



س:۔ تسبیح رکوع سنائیے؟

ج:۔ | سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ | (۳، ۵ یا ۷ بار)

س:۔ اس کے بعد کیا کرنا چاہیئے؟

ج:۔ قومہ یعنی سیدھا کھڑے ہوتے ہوئے تسمیع پڑھیں۔



قومہ



س:۔ تسمیع سنائیے؟

ج:۔ سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ ، رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

س:۔ تسمیع پڑھنے کے بعد کیا کرنا چاہئیے؟

ج:۔ تسمیع پڑھتے ہوئے کھڑے ہو جائیے اور تکبیر یعنی اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ ادا کیجئے۔

س:۔ سجدہ کیسے کرنا چاہئیے؟

ج:۔

مرد کا طریقہ

سجدے میں اس طرح بیٹھیں کہ پہلے گھٹنے زمین پر رکھیں، پھر چہرہ دونوں ہاتھوں کے درمیان اس رخ زمین کو چھوئیں اور ہتھیلی کہنیاں زمین سے اٹھی ہوئی ہوں اور دونوں پاؤں کھڑے ہوں۔



سجدہ



عورت کا طریقہ

عورت اس طرح جھکے کہ ناک اور پیشانی زمین پر ہو اور بازو زمین پر لگے ہوں، الٹے پاؤں کا پہلا حصہ زمین پر سیدھی طرف ہو اور سیدھا پاؤں سیدھی طرف اس طرح نکالیں کہ انگلیاں اور انگوٹھا بھی سیدھی طرف ہو۔

س:۔ پیٹ کہاں ہونا چاہئیے؟

ج:۔ پیٹ رانوں سے علیحدہ اور دونوں ہاتھ پسلیوں سے الگ (عورت کے

ہاتھ پسلیوں سے الگ نہ رہیں)۔

س:۔ نظر کہاں رہے؟

ج:۔ نظر ناک پر رکھیئے۔

س:۔ کون سی تسبیح پڑھنی چاہیئے اور کتنی بار؟

ج:۔ سُبحَانَ رَبِّیَ الأَعلٰی (تین/پانچ/سات)

س:۔ پھر کیا کرنا چاہیئے؟

ج:۔ اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدے سے سر اٹھا کر بیٹھتے ہی اللہ اکبر کہتے ہوئے پہلے کی طرح دوسرا سجدہ ادا کرنا چاہئے۔



جلسہ



س:۔ دوسرے سجدہ کے بعد کیا کرنا چاہئے؟

ج:۔ تکبیر کہتے ہوئے کھڑے ہوکر ہاتھ باندھ لیں۔آپ کی پہلی رکعت مکمل ہوگئی۔

س:۔ دوسری رکعت کس طرح پڑھے؟

ج:۔ دوسری رکعت پہلی رکعت کی طرح انجام دیں۔

س:۔ دوسری رکعت کے بعد کیا کرنا چاہئے؟

ج:۔ دوسری رکعت کے بعد قعدہ میں بیٹھ جائیں۔

س:۔ قعدہ میں کیسے بیٹھا جاتا ہے؟

ج:۔ قعدہ میں دوزانوں بیٹھا جاتا ہے۔

س:۔ دوزانو بیٹھنے کا طریقہ بتایئے؟

ج:۔

مرد کا طریقہ

دونوں گھٹنے مع پنڈلیاں زمین پر رہیں الٹا پاؤں یوں بچھا ہو کہ تلوا باہر کی سمت ہو اور سیدھا پیر اس حالت میں ہو کہ تلوا باہر کی سمت اور انگوٹھا مع انگلیاں اندر کی طرف قدرے مڑا ہو۔

عورت کا طریقہ

عورت اپنا دایاں پاؤں دائیں طرف نکال کر بائیں پاؤں پر بیٹھے

س:۔ جلسہ میں بیٹھنے کے بعد کیا کرے؟

ج:۔ تشہد پڑھیں۔

س:۔ تشہد سنایئے؟

ج:۔ اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوتُ وَالطَّیِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

س:۔ تشہد میں اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ پر کیا کرنا چاہیے؟

ج:۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ کہتے ہوئے انگشت شہادت یعنی سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے والی انگلی اوپر اٹھایئے اور اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پر انگلی نیچے گرالیں۔



قعدہ



س:۔ تشہد پڑھنے کے بعد کیا پڑھے؟

ج:۔ تشہد پڑھنے کے بعد درود شریف (درودِ ابراھیمی) پڑھے۔

س:۔ درود شریف سنائیے؟

ج:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔

س:۔ دُعا پڑھنے کے بعد کیا کرنا چاہیئے؟

ج:۔ دُعا پڑھنے کے بعد السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے ہوئے دائیں جانب چہرہ کیجیے پھر السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے ہوئے بائیں طرف رخ کیجیے۔

س:۔ سلام پھرتے وقت نگاہ کہاں ہونی چاہیئے؟

ج:۔ سلام پھرتے وقت نظر کاندھوں پر ہونی چاہیئے۔

سلام پھیرنے کے بعد دو رکعت والی نماز پوری ہوگئی۔






پھر دعا پڑھیں۔




س:۔ چار رکعت کس طرح پڑھی جاتی ہے؟

ج:۔ چار رکعت والی نماز میں پہلی دو رکعت کا جو طریقہ بتایا گیا ہے اسی طرح پڑھنی ہے لیکن تیسری اور چوتھی رکعت کے لئے التحیات پڑھ کر کھڑے ہو جانا ہے اور باقی ایک یا دو رکعت پہلی دو رکعتوں کی طرح مکمل کیجئے۔

س:۔ چار رکعت فرض نماز میں آخری دو رکعت میں سورۃ ملانی چاہیئے؟

ج:۔ آخری دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھی جائے گی۔

س:۔ وتر کون سی نماز میں پڑھے جاتے ہیں؟

ج:۔ وتر عشاء کی نماز میں پڑھے جاتے ہیں۔

س:۔ وتر کس طرح پڑھے جاتے ہیں۔

ج:۔ عشاء کی نماز میں وتر تیسری رکعت میں سورتوں کی تلاوت کے بعد تکبیر کہتے ہوئے کانوں تک ہاتھ اٹھائیے اور دوبارہ باندھ لیجئے۔

پھر دُعائے قنوت پڑھیئے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ط اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

سجدہ سہو

س:۔ سجدہ سہو کسے کہتے ہیں؟

ج:۔ اگر نماز میں کوئی واجب چھوٹ جائے یا واجب یا فرض میں تاخیر یعنی دیر ہو جائے یا کسی فرض کو اس کی جگہ سے ہٹا کر پہلے کر دینے یا کسی فرض کو دوبارہ ادا کر دینے سے سجدہ سہو واجب ہو جاتا ہے۔

س:۔ سجدہ سہو کا طریقہ بتائیے؟

ج:۔ آخری رکعت میں عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ تک التحیات پڑھ کر داہنی طرف کو سلام پھیر کر دو سجدے کرے اور دوبارہ پوری التحیات تا دُعا پڑھے پھر دونوں طرف سلام پھیرے۔

س:۔ سجدہ تلاوت کیا ہے؟

ج:۔ سجدہ تلاوت واجب ہے۔

س:۔ سجدہ تلاوت کسے کہتے ہیں؟

ج:۔ قرآن پاک کی وہ آیات جن کے پڑھنے یا سننے پر سجدہ واجب ہوجاتا ہے اس سجدہ کو سجدہ تلاوت کہتے ہیں۔

س:۔ قرآن پاک میں کتنے مقام پر سجدہ کرنا واجب ہے؟

ج:۔ چودہ (۱۴) جگہ پر

س:۔ قرآن پاک میں ۱۴ چودہ مقام کون کون سی سورتوں میں ہیں جہاں سجدہ تلاوت واجب ہے؟

ج:۔ سورۃ نحل میں، سورۃ رعد میں، سورۃ اعراف، سورۃ بنی اسرائیل میں، سورۃ مریم میں، سورۃ حج میں، سورۃ فرقان میں، سورۃ نمل میں، سورۃ الم، تنزیل میں، سورۃ ص میں، سورۃ حم میں، سورۃ نجم میں، سورۃ انشقاق، میں، سورۃ علق میں

س:۔ سجدہ تلاوت کا کیا حکم ہے؟

ج:۔ تلاوت کرتے ہوئے جس وقت سجدہ کی آیت تلاوت کرے اسی وقت سجدہ کر لینا چاہیے اگر کسی وجہ سے اس وقت سجدہ نہیں کیا تو معاف نہیں ہوا بعد میں ضرور کرلیں۔

س:۔ سجدہ تلاوت کس کس پر واجب ہے؟

ج:۔ سجدہ تلاوت پڑھنے والے اور سنے والے دونوں پر واجب ہے۔

س:- دُعا کے کیا معنٰی ہیں؟

ج:- پکارنا، بلانا، اِلتجا کرنا۔

س:- دُعا کے بارے میں ارشاد باری تعالیٰ کیا ہے؟

ج:- ارشاد باری تعالیٰ اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

ترجمہ: ''تم مجھے پکارو میں تمہاری پکار کا جواب دونگا''۔

س:- دُعا کے بارے میں حضرت محمد ﷺ نے کیا فرمایا؟

ج:- حضرت محمد ﷺ نے فرمایا اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ

ترجمہ: ''دُعا عبادت کا مغز ہے''۔

دعائیں

دین ودنیا کی نعمتوں کی التجاء

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۝

ترجمہ: اے ہمارے رّب ہمیں دنیا میں بھی بھلائیاں عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائیاں عطا فرما اور بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے۔

شیطانی وسوسوں سے بچائو کی دُعاء

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۝

ترجمہ: اے ہمارے رّب جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اسکے بعد ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کر دینا اور ہمیں اپنے ہاں سے نعمت عطا فرما تُو بڑا عطا فرمانے والا ہے۔

اہل ایمان کی عرض

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

ترجمہ: اے ہمارے رّب (تو گواہ رہنا کہ) ہم ایمان لے آئے سو (تو اپنے فضل وکرم سے) ہمارے گناہوں کو معاف فرما اور (دوزخ) آگ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔

اظہار ندامت

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۚ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

ترجمہ: اے ہمارے رّب ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم کرے گا تو ہم تباہ ہوجائیں گے۔

دُعائے استقامت

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ۝

ترجمہ: اے ہمارے رّب ہمیں صبر واستقامت عطا فرما اور ہمیں حالت اسلام میں موت سے فراز کر۔

طلبِ علم کی دُعاء

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۝ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۝

ترجمہ: اے ہمارے رّب کریم میرے سینے کو (علم کیلئے) کھول دے اور میرے کام کو آسان فرما اور میری زبان کی گرہ کو (بھی) کھول دے تا کہ لوگ میری بات کو سمجھ سکیں۔

علم میں برکت کی دُعاء

رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۝

ترجمہ: اے ہمارے رّب (عظیم) میرے علم میں اضافہ فرما۔

س:۔ فرائض نماز کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

ج:۔ نماز کے چودہ فرض ہیں جن میں سے چند ایسے ہیں جن کا نماز سے پہلے ہونا ضروری ہے اور ان کو نماز کی شرائط بھی کہا جاتا ہے۔ اور چند فرائض ایسے ہیں جو داخل نماز ہیں سب کی فہرست یہ ہیں۔

(۱) بدن کا پاک ہونا۔ (۲) کپڑوں اور جائے نماز کا پاک ہونا۔

(۳) ستر یعنی مردوں کو ناف سے گھٹنوں تک اور عورتوں کو چہرے، ہتھیلیوں اور قدموں کے علاوہ تمام بدن کا ڈھانپنا فرض ہے۔

(۴) نماز کی جگہ کا پاک ہونا۔ (۵) نماز کا وقت ہونا۔

(۶) قبلہ کی طرف رُخ کرنا۔ (۷) نماز کی نیت کرنا، یہ سب شرائط ہیں۔

(۸) تکبیر تحریمہ (۹) قیام یعنی کھڑا ہونا۔

(۱۰) قرات یعنی ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں یا ایک چھوٹی سورت پڑھنا۔

(۱۱) رکوع کرنا۔ (۱۲) سجدہ کرنا۔

(۱۳) قعدہ اخیرہ۔ (۱۴) اپنے ارادہ سے نماز ختم کرنا۔

س:۔ واجبات نماز کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

ج:۔ واجبات نماز ۱۴ ہیں۔

(۱) الحمد پڑھنا۔ (۲) اس کے ساتھ کوئی سورت ملانا۔

(۳) فرض کی پہلی دو رکعتوں میں قرات کرنا۔

(۴) الحمد کو سورت سے پہلے پڑھنا۔ (۵) رکوع کر کے سیدھا کھڑا ہونا۔

(۶) دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا۔(۷) پہلا قعدہ کرنا۔
(۸) التحیات پڑھنا۔ (۹) لفظ سلام سے نماز ختم کرنا۔
(۱۰) ظہر وعصر میں قرات آہستہ پڑھنا۔
(۱۱) امام کے لئے مغرب وعشاء کی پہلی دونوں رکعتوں اور فجر وعیدین اور تراویح کی سب رکعتوں میں قرات بلند آواز سے پڑھنا۔
(۱۲) وتر میں دُعا قنوت پڑھنا۔
(۱۳) دعائے قنوت سے پہلے تکبیر کہنا۔۱۴ عیدین میں چھ زائد تکبیریں کہنا۔
س:۔ مفسدات نماز کتنے ہیں اور کون کون سے؟
ج:۔ مفسدات نماز ۱۴ ہیں ان چیزوں سے نماز فاسد ہو جاتی ہے یعنی ٹوٹ جاتی ہے خواہ قصداً چھوٹ جائیں یا بھول کر۔
(۱) بات کرنا خواہ تھوڑی یا زیادہ، قصداً ہو یا بھول کر۔
(۲) سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا۔
(۳) چھینکنے والے کے جواب میں یَرْحَمُكَ اللہُ کہنا۔
(۴) رنج کی خبر سن کے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ پورا یا تھوڑا سا پڑھنا یا اچھی خبر سن کر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہنا یا عجیب خبر سن کر سُبْحَانَ اللہ کہنا۔
(۵) دُکھ تکلیف کی وجہ سے آہ، اُوہ یا اف کرنا۔
(۶) اپنے امام کے سوا کسی دوسرے کو لقمہ دینا۔(۷) قرآن شریف دیکھ کر نماز میں پڑھنا۔
(۸) پڑھنے میں ایسی غلطی کرنا جس سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔
(۹) عمل کثیر یعنی زیادتی کام کرنا مثلاً ایسا کام کرنا جسے دیکھنے والا یہ سمجھے کہ یہ شخص نماز نہیں پڑھ رہا ہے یا مثلاً ایک ساتھ دونوں ہاتھوں سے کام کرنا۔

(۱۰) قصداً یا بھول کر کچھ کھانا پینا۔ (۱۱) قبلہ سے سینہ کا پھر جانا۔

(۱۲) درد یا مصیبت کی وجہ سے اس طرح رونا کہ آواز میں حروف نکل جائیں۔

(۱۳) نماز میں ایسی آواز سے ہنسنا جسے کم از کم خود سن لے۔

(۱۴) امام سے آگے بڑھ جانا۔

س:۔ نماز کی سنتیں کتنی ہیں اور کون کون سی؟

ج:۔ نماز کی سنتیں ۱۳ ہیں۔

(۱) تکبیر تحریمہ کے وقت مردوں کو دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھانا اور عورتوں کو سینے تک اٹھانا۔

(۲) مردوں کو ناف کے نیچے اور عورتوں کو سینے پر ہاتھ باندھنا۔

(۳) ثنا یعنی سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ آخر تک پڑھنا۔(۴) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ (پوری) پڑھنا۔

(۵) بِسْمِ اللّٰهِ (پوری) پڑھنا۔

(۶) ایک رکن سے دوسرے رکن کو منتقل ہونے کے وقت اللہ اکبر کہنا۔

(۷) رکوع سے اٹھتے ہوئے سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اور رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہنا

(۸) رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ کم سے کم تین مرتبہ کہنا۔

(۹) سجدہ میں کم سے کم تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کہنا۔

(۱۰) دونوں سجدوں کے درمیان اور التحیات کے لئے مردوں کو بائیں پاؤں پر بیٹھنا اور سیدھا پاؤں کھڑا کرنا اور عورتوں کو دونوں پاؤں سیدھی طرف نکال کر کولھوں پر بیٹھنا۔

(۱۱) دورد شریف پڑھنا۔ (۱۲) دورد کے بعد دعا پڑھنا۔

(۱۳) سلام کے وقت دائیں بائیں منہ پھیرنا۔

س:۔ نمازِ تراویح کب پڑھی جاتی ہے؟

ج:۔ رمضان شریف کے مہینے میں نماز عشاء کے بعد اور وتروں سے پہلے پڑھی جاتی ہے۔

س:۔ نماز تراویح کی کتنی رکعتیں ہوتی ہیں؟

ج:۔ بیس (۲۰) رکعتیں

س:۔ نماز تراویح کیا ہے؟

ج:۔ سنت مؤکدہ ہے۔

س:۔ تراویح میں قرآن مجید کا ختم کرنا کیا ہے؟

ج:۔ تراویح میں ایک بار قرآن مجید ختم کرنا سنت مؤکدہ ہے۔

س:۔ ہر چار رکعت کے بعد کون سے تسبیح پڑھی جاتی ہے؟

ج:۔

تسبیح

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِىْ لَايَنَامُ وَلَايَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ

نمازِ جمعہ

س:۔ اللہ تعالیٰ نے نماز جمعہ کے بارے میں کیا حکم فرمایا؟

ج:۔ يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ

ترجمہ: اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن (تمھیں) نماز کے لیے پکارا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو کاروبار چھوڑ دو یہ تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

س:۔ نماز جمعہ فرض ہے یا واجب؟

ج:۔ نماز جمعہ فرض عین ہے اور ظہر کی نماز سے زیادہ اہم ہے اور اس کا منکر کافر ہے۔

س:۔ نماز جمعہ پڑھنے کے لیے کتنی شرطیں ہیں اور کون کون سی؟

ج:۔ نماز جمعہ پڑھنے کے لیے 6 شرطیں ہیں۔

(۱) ظہر کا وقت ہونا
(۲) شرط اذان
(۳) نماز سے پہلا خطبہ
(۴) جماعت ہو کیونکہ بلا جماعت نہ ہوگا
(۵) عام اجازت ہو۔
(۶) شہر ہو یا شہر کے قائم مقام وہ گاؤں ہو جو اپنے علاقے میں مرکزی حیثیت رکھتا ہو

س:۔ نماز جمعہ کن پر فرض ہے؟

ج:۔ جمعہ کی نماز آزاد، بالغ، تندرست، مقیم مردوں پر فرض ہے۔

س:۔ نماز جمعہ کن پر فرض نہیں ہے؟

ج:۔ نابالغ، غلام، بیمار، اپاہج، مسافر اور عورت پر جمعہ کی نماز فرض نہیں ہے۔

س:۔ نماز جمعہ کی جماعت کے لیے کم سے کم کتنے آدمیوں کا ہونا ضروری ہے؟

ج:۔ تین آدمی کا ہونا ضروری ہے۔

س:۔ نماز جمعہ کی کتنی رکعتیں فرض ہیں؟

ج:۔ دو (۲) رکعتیں۔

جماعت وامامت

س:۔ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا کیا ہے؟

ج:۔ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا واجب ہے بغیر کسی وجہ کے باجماعت نماز چھوڑنے والا سخت گنہگار اور مستحق سزا ہے۔

س:۔ جمعہ وعیدین اور تراویح میں جماعت کیا ہے؟

ج:۔ جمعہ وعیدین میں جماعت شرط ہے اور تراویح میں سنت کفایہ ہے۔

س:۔ شریعت میں امامت کے لیے کن شرائط کا ہونا لازمی ہے؟

ج:۔ شریعت میں امامت کے لیے پرہیزگار، پابند شریعت، صحیح قرآن پڑھنے والا اور نماز وطہارت کے مسائل جاننا لازم ہیں۔

س:۔ شریعت میں عورت، بیمار، اپاہج، امامت کرا سکتے ہیں؟

ج:۔ نہیں

س:۔ اللہ تعالیٰ نے مسافر کے لیے نماز کا کیا حکم فرمایا ہے؟

ج:۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِی الْاَرْضِ فَلَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوۃِ

ترجمہ:۔ جب تم زمین میں سفر کرو تو تم پر اسکا گناہ نہیں کہ نماز میں قصر کرو۔

س:۔ قصر نماز کسے کہتے ہیں؟

ج:۔ مسافر ظہر، عصر اور عشاء کے فرض بجائے چار رکعت پڑھنے کے دو دو رکعت پڑھے لیکن بقیہ نماز اپنی حالت پر رہتی ہے۔ اس نماز کو قصر کہتے ہیں۔

س:۔ اگر مسافر مقیم کے پیچھے نماز پڑھے تو کیا حکم ہے؟

ج:۔ مقیم کے پیچھے مسافر کو چاروں رکعتیں پڑھنا ہوں گی۔

س:۔ اگر مسافر امام ہے تو کیا حکم ہے؟

ج:۔ مسافر دو رکعت پڑھ کر سلام پھیر دے اور مقیم مقتدی اپنی نماز چار رکعت پوری کریں اور مسافر کو مسافر کے پیچھے قصر کرنا ہوگا۔

س:۔ شریعت کی رو سے مسافر کون ہے؟

ج:۔ جو کم از کم اڑتالیس (48) میل کے سفر کے ارادہ سے روانہ ہوا اسے مسافر کہتے ہیں۔

پیارے بچو! مسلمان سال میں خوشی کے دو تہوار مناتے ہیں۔ ایک عید الفطر اور دوسرے کو عید الاضحیٰ کہتے ہیں۔

س:۔ عید الفطر کیوں منائی جاتی ہیں؟

ج:۔ ہم رمضان المبارک میں تیس دن اللہ کے حکم سے روزہ رکھتے ہیں اس لئے عید الفطر ہمارے روزوں کا انعام ہے۔

س:۔ عید الاضحیٰ کیوں منائی جاتی ہیں؟

ج:۔ عید الاضحیٰ کو (بقر عید) بھی کہا جاتا ہے۔ یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے یہ عید ۱۰ ذوالحجہ کو منائی جاتی ہے۔

س:۔ دونوں عیدین کی نیت کیا ہے؟

ج:۔ نیت کرتا ہوں میں دو رکعت نماز واجب عید الفطر یا عید الاضحیٰ کی مع واجب چھ تکبیروں کے پیچھے اس امام کے رُخ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

س:۔ دونوں عیدین کا طریقہ نماز پہلی رکعت کا بتائیے؟

ج:۔ تکبیر تحریمہ کہہ کر ہاتھ باندھ لیں ثنا پڑھیں اس کے بعد امام زور سے اور مقتدی آہستہ سے تین تکبیریں کہیں دو تکبیروں کے بعد ہاتھ چھوڑ دیں اور تیسری کے بعد ہاتھ باندھ لیں۔ پھر امام بلند آواز سے سورہ فاتحہ اور کوئی سورۃ پڑھ کر رکوع اور سجدہ کرے گا۔

س:۔ دونوں عیدین کا طریقہ نماز دوسری رکعت کا بتائیے؟

ج:۔ دوسری رکعت میں فاتحہ اور قرات کے بعد رکوع میں جانے سے پہلے امام ومقتدی ہاتھ اٹھا کر تین تکبیریں کہہ کر ہاتھ چھوڑ دیں اور چوتھی تکبیر

کہتے وقت ہاتھ کانوں تک نہ اٹھائیں بلکہ رکوع میں جائیں اور باقی نماز کی طرح مکمل کریں۔

س:۔ کلمات تکبیر پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

ج:۔ نویں ذی الحجہ کی فجر سے تیرہویں کی عصر تک ہر نماز کے فوراً بعد یہی تکبیر ایک بار کہنا واجب اور تین بار کہنا افضل ہے۔

کلمات تکبیر

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

نماز جنازہ

س:۔ نماز جنازہ کیا ہے؟

ج:۔ نماز جنازہ فرض کفایہ ہے۔

س:۔ فرض کفایہ کا مطلب کیا ہے؟

ج:۔ فرض کفایہ کا مطلب یہ ہے کہ اگر چند آدمی بھی پڑھ لیں تو سب کی طرف سے ادا ہو جائے گا۔ ورنہ سب گنہگار ہوں گے۔

س:۔ نماز جنازہ کے کتنے رکن ہیں؟

ج:۔ دو رکن ہیں ۱) چار بار تکبیر کہنا ۲) کھڑے ہو کر پڑھنا۔

س:۔ نماز جنازہ کی کتنی سنتیں ہیں؟

ج:۔ اس کی تین سنتیں ہیں۔

۱) اللہ کی حمد و ثناء کرنا

۲) حضرت محمد ﷺ پر درود پڑھنا

۳) میت کے لئے دعا کرنا۔

س:۔ بالغ مرد اور عورت کی دُعا سنایئے۔

ج:۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا، اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ ط

س:۔ نابالغ لڑکے کی دعا سنایئے۔

ج:۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَآ اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط

س:۔ نابالغ لڑکی کی دعا سنایئے۔

ج:۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَآ اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّمُشَفَّعَۃً ط

س:۔ نماز جنازہ کا طریقہ بتاہے؟

ج:۔ پہلے نیت کر کے امام ومقتدی کانوں تک ہاتھ اٹھائیں اور اللہ اکبر کہتے ہوئے ناف کے نیچے باندھ لیں اور ثنا پڑھیں پھر بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہیں اور وہی نماز والا درود شریف پڑھیں پھر تکبیر کہیں اور دعا پڑھیں مقتدی تکبریں آستہ کہے اور امام زور سے دعا کے بعد چوتھی تکبیر کہہ کر دونوں طرف سلام پھر دیں اور صفیں توڑ کر دعا مانگیں۔

"احادیث رسول ﷺ"

مسلمان کامیاب ہے۔
(فرمایا رسول اللہ ﷺ نے)

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ اَسْلَمَ

ترجمہ: "تحقیق جس نے اسلام قبول کیا وہ کامیاب ہوا"۔

اسلامی بھائی چارہ:
(فرمایا رسول اللہ ﷺ نے)

لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْهِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِهٖ

ترجمہ: "تم میں سے کوئی کامل مومن نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ اپنے بھائی کیلئے بھی وہی پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔"

اسلام کے پانچ ارکان:
(فرمایا رسول اللہ ﷺ نے)

بُنِیَ الْاِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِیْتَآءِ الزَّکٰوةِ وَالْحَجِّ الْبَیْتِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ

ترجمہ: "اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ گواہی دینا کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ نیز محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں نماز قائم کرنا زکوٰۃ ادا کرنا، بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔"

قرآن سیکھنا اور سکھانا:
(فرمایا رسول اللہ ﷺ نے)

خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ

ترجمہ: "تم میں بہتر وہ شخص ہے جو قرآن کریم سیکھے اور سکھائے۔"

مسجد
(فرمایا رسول اللہ ﷺ نے)

اَحَبُّ الْبِلَادِ اِلَی اللّٰهِ مَسَاجِدُهَا وَاَبْغَضُ الْبِلَادِ اِلَی اللّٰهِ اَسْوَاقُهَا

ترجمہ: "اللہ کے نزدیک پسندیدہ جگہیں اسکی مسجدیں ہیں اور ناپسندیدہ جگہیں بازار ہیں۔"

حُبِ رسول ﷺ
(فرمایا رسول اللہ ﷺ نے)

لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ

ترجمہ: "تم میں سے کوئی مومن نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ میں اسکے نزدیک اسکے والد اسکی اولاد اور تمام لوگوں سے عزیز تر نہ ہو جاؤں۔"

پڑوسیوں سے محبت
(فرمایا رسول اللہ ﷺ نے)

خَيْرُ الْاَصْحَابِ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرُهُمْ لِصَاحِبِهٖ وَخَيْرُ الْجِيْرَانِ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرُهُمْ لِجَارِهٖ

ترجمہ: "اللہ کے نزدیک بہترین دوست وہ ہے جو اپنے دوست کی خیرخواہی چاہے اور اللہ کے نزدیک بہترین پڑوسی وہ ہے جو اپنے پڑوسی کی خیر خواہی کرے۔"

مہمانوں کی عزت
(فرمایا رسول اللہ ﷺ نے)

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهٗ

ترجمہ: "جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔"

صفائی۔پاکیزگی
(فرمایا رسول اللہ ﷺ نے)

اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ

ترجمہ: "پاکیزگی (صفائی) نصف ایمان ہے۔"

سچائی
(فرمایا رسول اللہ ﷺ نے)

اِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِيْ اِلَى الْبِرِّ وَاِنَّ الْبِرَّ يَهْدِيْ اِلَى الْجَنَّةِ

ترجمہ: "بے شک سچائی بھلائی کی طرف ہدایت کرتی ہے اور بھلائی جنت کی طرف لے جاتی ہے۔"

نرمی
(فرمایا رسول اللہ ﷺ نے)

اِنَّ اللّٰهَ رَفِيْقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْاَمْرِ كُلِّهٖ

ترجمہ: "بے شک اللہ تعالی مہربان ہے ہر کام میں نرمی کو پسند فرماتا ہے۔"

حیاء

فرمایا رسول اللہ ﷺ نے

اَلْحَیَاءُ مِنَ الْاِیْمَانِ وَالْاِیْمَانُ فِی الْجَنَّۃِ وَالْبَذَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ وَالْجَفَاءُ فِی النَّارِ

ترجمہ: ”حیا ایمان میں سے ہے اور ایمان جنت میں لے جانے والا ہے۔ بے حیائی ظلم میں سے ہے اور ظلم دوزخ میں لے جانے والا ہے۔“

غصہ پر قابو پاؤ

فرمایا رسول اللہ ﷺ نے

لَیْسَ الشَّدِیْدُ بِالصُّرَعَۃِ اِنَّمَا الشَّدِیْدُ الَّذِیْ یَمْلِکُ نَفْسَہٗ عِنْدَ الْغَضَبِ

ترجمہ: ”پہلوان وہ نہیں ہے جو کسی کو پچھاڑ دے بلکہ پہلوان وہی ہے جو غصے کے وقت اپنے آپ کو قابو میں رکھ سکے۔“

دل کا غنی

فرمایا رسول اللہ ﷺ نے

لَیْسَ الْغِنٰی عَنْ کَثْرَۃِ الْعَرَضِ وَلٰکِنَّ الْغِنٰی غِنَی النَّفْسِ

ترجمہ: ”تونگری مال واسباب کی کثرت سے نہیں بلکہ تونگری تو یہ ہے کہ دل تونگر ہو۔“

چغل خوری سے بچو

فرمایا رسول اللہ ﷺ نے

لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ قَاطِعٌ

ترجمہ: ”چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔“

جھگڑا نہ کرو

فرمایا رسول اللہ ﷺ نے

اِنَّ اَبْغَضَ الرِّجَالِ اِلَی اللّٰہِ اَلْاَلَدُّ الْخَصِیْمُ

ترجمہ: ”اللہ کی نظر میں آدمیوں میں ناپسندیدہ شخص وہ جو لوگوں سے جھگڑا کرے۔“

فضول گوئی سے بچو

فرمایا رسول اللہ ﷺ نے

اِنَّ اللّٰہَ کَرِہَ لَکُمْ ثَلَاثًا قِیْلَ وَقَالَ وَاِضَاعَۃَ الْمَالِ وَکَثْرَۃَ السُّؤَالِ

ترجمہ: ”بیشک اللہ نے تمہارے لیے تین چیزوں کو ناپسند کیا ہے۔ فضول گفتگو، مال کا ضائع کرنا اور سوال کی کثرت۔“

نشہ کا حکم
(فرمایا رسول اللہ ﷺ نے)

كُلُّ شَرَابٍ اَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ

ترجمہ: ہر وہ مشروب جس سے نشہ چڑھے حرام ہے۔

حسد سے بچو!
(فرمایا رسول اللہ ﷺ نے)

اِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ فَاِنَّ الْحَسَدَ يَاْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَاْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ

ترجمہ: حسد سے بچو! کہ حسد نیکی کو اس طرح کھا جاتی ہے جس طرح آگ لکڑی کو۔

باپ کی رضا
(فرمایا رسول اللہ ﷺ نے)

رِضَى الرَّبِّ فِي رِضَى الْوَالِدِ وَسُخْطُ الرَّبِّ فِي سُخْطِ الْوَالِدِ

ترجمہ: باپ کی رضا میں اللہ کی رضا اور باپ کی ناراضگی میں اللہ کی ناراضگی ہے۔

ماں کا درجہ
(فرمایا رسول اللہ ﷺ نے)

اَلْجَنَّةُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّهَاتِ اَلْجَنَّةُ

ترجمہ: ”جنت ماں کے قدموں تلے ہے۔“

والدین سے محبت
(فرمایا رسول اللہ ﷺ نے)

قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ مَنْ اَحَقُّ النَّاسِ بِحُسْنِ صَحَابَتِيْ قَالَ اُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ اُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ اُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ اَبُوْكَ

ترجمہ: ”حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ایک آدمی رسول اللہ کی بارگارہ میں حاضر ہو کہ عرض گزار ہوا یا رسول اللہ میرے حسن سلوک کا سب سے زیادہ مستحق کون ہے۔ فرمایا کہ تمہاری والدہ عرض کی کہ پھر کون ہے فرمایا کہ تمہاری والدہ عرض کی کہ پھر کون ہے تمہاری والدہ اور تمہارے والد

تحفہ — تَهَادُوا وَتَحَابُّوا
(فرمایا رسول اللہ ﷺ نے)
ترجمہ: "آپس میں ایک دوسرے کو تحفہ دیا کرو اور محبت بڑھاؤ۔"

گالی دینا — سَبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ
(فرمایا رسول اللہ ﷺ نے)
ترجمہ: "مسلمان کو گالی دینا برا ہے۔"

نرم گوئی — اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ
(فرمایا رسول اللہ ﷺ نے)
ترجمہ: "اللہ تعالیٰ نرم گو کو محبوب رکھتا ہے۔"

دنیا قید خانہ — اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ
(فرمایا رسول اللہ ﷺ نے)
ترجمہ: میں دنیا مسلمان کے لیے قید خانہ اور کافر کے لیے جنت ہے۔

آخری نبی — اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ
(فرمایا رسول اللہ ﷺ نے)
ترجمہ: میں آخری پیغمبر ہوں میرے بعد کوئی نبی پیدا نہ ہوگا۔

صفوں کو سیدھا کرو — لَتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُمْ اَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ
(فرمایا رسول اللہ ﷺ نے)
ترجمہ: نماز میں اپنی صفوں کو سیدھا کرو ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے قلوب میں اختلاف ڈال دے گا۔

درود پاک کی فضیلت: — مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا
(فرمایا رسول اللہ ﷺ نے)
ترجمہ: جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجتا ہے۔

رحم الٰہی — مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللّٰهُ
(فرمایا رسول اللہ ﷺ نے)
ترجمہ: جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ اس پر رحم نہیں کرتا

سلام کرو — تُقْدِیُ السَّلَامُ عَلٰى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَا تَعْرِفْ
(فرمایا رسول اللہ ﷺ نے)
ترجمہ: تم جسے جانتے ہو اسے اور جسے نہیں جانتے اسے بھی سلام کرو

سچ اور جھوٹ
(فرمایا رسول اللہ ﷺ نے)

اَلصِّدْقُ یُنْجِیْ وَالْکِذْبُ یُھْلِکُ

ترجمہ: سچ نجات دلاتا ہے اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے۔

مسلمان کی جان مال کی حرمت
(فرمایا رسول اللہ ﷺ نے)

کُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَی الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُہٗ وَمَالُہٗ وَعِرْضُہٗ

ترجمہ: مسلمان پر ہر مسلمان کا خون اور اس کا مال اور اس کی آبرو حرام ہے

میانہ روی
(فرمایا رسول اللہ ﷺ نے)

مَا عَالَ مَنِ اقْتَصَدَ

ترجمہ: وہ تنگ دست نہیں ہوتا جو میانہ روی اختیار کرتا ہے۔

طالب علم کا راستہ جنت کا
(فرمایا رسول اللہ ﷺ نے)

مَنْ سَلَکَ طَرِیْقًا یَّطْلُبُ فِیْہِ عِلْمًا سَلَکَ اللّٰہُ بِہٖ طَرِیْقًا مِّنْ طُرُقِ الْجَنَّۃِ

ترجمہ: جو شخص علم کی جستجو میں راستے پر (یعنی سفر کرتا) ہے اللہ اسے جنت کے راستوں میں سے ایک راستے پر چلا دیتا ہے۔

رحمت کے فرشتے
(فرمایا رسول اللہ ﷺ نے)

لَا تَدْخُلُ الْمَلٰٓئِکَۃُ بَیْتًا فِیْہِ کَلْبٌ اَوْ تَصَاوِیْرُ

اس گھر میں فرشتے نہیں آتے جس میں کتا یا تصویریں ہوں۔

نیت کی اہمیت
(فرمایا رسول اللہ ﷺ نے)

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ

ترجمہ: اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے

حضورؐ کی بعثت کا مقصد
(فرمایا رسول اللہ ﷺ نے)

اِنَّمَا بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَکَارِمَ الْاَخْلَاقِ

ترجمہ: مجھے اس لیے بھیجا گیا ہے کہ میں فضائل اخلاق کی تکمیل کروں۔

مسلمان کی اہمیت
(فرمایا رسول اللہ ﷺ نے)

اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِہٖ وَیَدِہٖ

ترجمہ: مسلمان وہ ہے کہ جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں۔

آداب مجلس
(فرمایا رسول اللہ ﷺ نے)

لَا تَجْلِسْ بَیْنَ رَجُلَیْنِ اِلَّا بِاِذْنِھِمَا

ترجمہ: دو اشخاص کے ساتھ تیسرا شخص ان کی اجازت کے بغیر نہ بیٹھے۔

مسنون دعائیں

جب مسجد میں داخل ہوں تو یہ دعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

اے اللہ میرے لیئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ (مسلم)

جب مسجد سے باہر نکلیں تو یہ دعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔ (مسلم)

جب کھانا شروع کریں تو یہ دُعا پڑھیں

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَكَةِ اللّٰہِ

میں نے اللہ کے نام سے اور اللہ کی برکت سے کھانا شروع کیا۔ (مستدرک)

جب کھانا کھا چکیں تو دُعا پڑھیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

سب تعریفیں اللہ کے لیئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا پلایا اور مسلمان بنایا۔ (ابن السنی)

جب کسی دعوت میں جائیں تو یہ دعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ

اے اللہ جس نے مجھے کھلایا تو اسے کھلا اور جس نے مجھے پلایا تو اسے پلا۔ (حصن حصین)

جب گھر سے نکلیں تو یہ دعا پڑھیں

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ

میں اللہ کا نام لے کر نکلا، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا۔ گناہوں سے پھرنے اور عبادت کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ (مشکوٰۃ)

جب گھر میں داخل ہوں تو یہ دعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا۔

اے اللہ میں تجھ سے اچھا داخل ہونا اور اچھا نکلنا مانگتا ہوں۔ ہم اللہ کا نام لے کر داخل ہوئے اور ہم اللہ کا نام لے کر نکلے اور ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا۔ (حصن حصین)

جب سواری پر سوار ہوں تو یہ دعا پڑھیں

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَ اِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ

اللہ پاک ہے جس نے اس کو ہمارے قبضہ میں دے دیا اور ہم (اس کی قدرت کے بغیر) اسے قبضہ میں کرنے والے نہ تھے اور بلاشبہ ہمیں اپنے رب کے پاس ضرور جانا ہے۔ (حصن حصین)

جب نیا کپڑا پہنیں تو یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا کَسَوْتَنِیْہِ اَسْئَلُکَ خَیْرَہٗ وَخَیْرَ مَا صُنِعَ لَہٗ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَہٗ۔

اے اللہ تیرے لیے سب تعریف ہے جیسا کہ تو نے یہ کپڑا مجھے پہنایا میں تجھ سے اس کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے اور میں تجھ سے اس کی برائی اور اس چیز کی برائی سے پناہ چاہتا ہوں جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے۔
(ترمذی، ابوداؤد)

جب کپڑے پہنیں تو یہ دُعا پڑھیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ

سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے یہ پہنایا اور مجھے نصیب کیا بغیر میری کوشش اور قوت کے۔ (مشکوٰۃ)

جب آبِ زم زم پی چکیں تو یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَاءً مِّنْ کُلِّ دَاءٍ

اے اللہ میں تجھ سے نفع دینے والے علم اور فراخی والے رزق اور ہر مرض سے شفا کا سوال کرتا ہوں۔ (حصن حصین)

جب دُودھ پی چکیں تو یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ

اے اللہ تو اس میں ہمیں برکت دے اور ہمکو اور زیادہ دے۔ (حصن حصین)

جب کسی دشمن کا خوف ہو تو یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِىْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

اے اللہ ہم تجھے ان (دشمنوں) کے سینوں میں (تصرف کرنے والا) بناتے ہیں، اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔
(ابوداؤد)

جب روزہ رکھیں تو اسطرح نیت کریں

وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

میں ماہ رمضان میں کل کے روزے کی نیت کرتا ہوں۔

جب افطار کریں تو یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

یا اللہ میں نے آپ کے لیئے روزہ رکھا، آپ پر ایمان لایا، آپ پر بھروسہ کیا اور آپ کے رزق پر افطار کیا۔
(پُرنور دعائیں)

اپنے ساتھ احسان کرنے والوں کو یہ دُعا دیں

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا

تجھے اللہ (اس کی) جزائے خیر دے۔ (مشکوٰۃ)

جب غصہ آئے تو یہ دُعا پڑھیں

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے۔ (مشکوٰۃ)

جب کوئی چیز پسند آئے تو یہ دُعا پڑھیں

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

جیسا اللہ نے چاہا (بنایا) اللہ کے سوا کسی کی قوت نہیں (جس سے یہ چیز ایسی بن سکے۔ (پُرنور دعائیں)

جب سواری سے اُتریں تو یہ دُعا پڑھیں

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبَارَکًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ

اے میرے پروردگار مجھے برکت والی جگہ پر اتاریئے اور آپ سب سے بہتر اتارنے والے ہیں۔ (پُرنور دعائیں)

جب بیتُ الخلاء جائیں تو یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں خبیث جنوں سے مرد ہوں یا عورت۔ (مشکوٰۃ)

جب بیت الخلاء سے باہر آئیں تو یہ دعا پڑھیں

غُفْرَانَکَ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّیْ الْاَذٰی وَعَافَانِیْ

سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے مجھ سے ایذا دینے والی چیز دور کی اور مجھے چین دیا۔ (مشکوٰۃ)

جب سونے کا ارادہ کریں تو یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰ

اے اللہ میں تیرا نام لے کر مرتا اور جیتا ہوں۔ (مشکوٰۃ)

جب سو کر اُٹھیں تو یہ دُعا پڑھیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ

سب تعریفیں خدا کے لیے ہیں جس نے ہمیں مار کر زندگی بخش دی اور (ہم کو) اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (بخاری و مسلم)

جب کپڑے اُتاریں تو یہ دُعا پڑھیں

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ

اللہ کے نام سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (پُرنور دعائیں)

جب آئینے میں چہرہ دیکھیں تو یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ

اے اللہ جیسے تو نے میری صورت اچھی بنائی تو میرے اخلاق بھی اچھے کر دے۔ (حصن حصین)

صبح وشام یہ دُعا پڑھیں

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اللہ کے نام سے ہم نے صبح کی (یا شام کی) جس کے نام کے ساتھ آسمان یا زمین میں کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ (مشکوٰۃ)

جب کسی کو مصیبت یا پریشانی میں دیکھیں تو یہ دُعا پڑھیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے اس حال سے بچایا، جس میں تجھے مبتلا کیا اور اس نے اپنی بہت سی مخلوق پر مجھے فضیلت دی۔ (مشکوٰۃ)

جب مجلس سے اُٹھیں تو یہ دُعا پڑھیں

سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ

اے اللہ تو پاک ہے اور میں تیری حمد بیان کرتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں اور تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں۔ (ترغیب)

جب کوئی پریشانی یا بے چینی ہو تو یہ دعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ

اے اللہ میں تیری رحمت کی امید کرتا ہوں تو مجھے پل بھر بھی میرے سپرد نہ کر اور میرا سارا حال درست کر دے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ (حصن حصین)

جب نیا چاند دیکھیں تو یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰہُ

اے اللہ اسے تو ہمارے اوپر برکت اور ایمان اور سلامت اور اسلام کے ساتھ اور ان اعمال کی توفیق کے ساتھ نکلا ہوا رکھ جو تجھے پسند ہیں اور جن سے تو راضی ہے۔ اے چاند میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔ (ترمذی)

جب بازار میں داخل ہوں تو یہ دعا پڑھیں

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اللہ تعالی کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے لیے ملک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ خود زندہ ہے اسے موت نہیں آئے گی اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (مشکوۃ)

شبِ قدر میں کثرت سے یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ

اے اللہ بلاشبہ تو معاف کرنے والا ہے، معاف کرنے کو پسند کرتا ہے لہذا تو مجھے معاف فرما۔ (حصن حصین)

جب کوئی مصیبت پہنچے تو یہ دعا پڑھیں

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ. اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاخْلُفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا

بے شک ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور اللہ ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں اے اللہ میری مصیبت میں مجھے اجر دے اور اس کے بدلے میں مجھے اس سے اچھا بدل عنایت فرما۔ (مسلم)

جب کوئی روزہ افطار کرائے تو یوں دعا دیں

اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ وَاَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلٰئِكَةُ

تمہارے پاس روزہ دار افطار کریں اور نیک بندے تمہارا کھانا کھائیں اور فرشتے تم پر رحمت بھیجیں۔ (حصن حصین)

جب افطار کر چکیں تو یہ دعا پڑھیں

ذَهَبَ الظَّمَاُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى

پیاس چلی گئی اور رگیں تر ہو گئیں اور انشاء اللہ ثواب ثابت ہو چکا۔ (ابوداؤد)

جب سخت گرمی ہو تو یہ دعا پڑھیں

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مَا اَشَدَّ حَرَّ ھٰذَا الْیَوْمِ
اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنْ حَرِّ جَھَنَّمَ

لا الٰہ الا اللہ۔ آج کے دن کتنی گرمی ہے۔ یا اللہ! مجھے جہنم کی گرمی سے پناہ دیجئے۔ (پُرنور دعائیں)

جب سخت سردی ہو تو یہ دعا پڑھیں

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مَا اَشَدَّ بَرْدَ ھٰذَا الْیَوْمِ
اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنْ زَمْھَرِیْرِ جَھَنَّمَ

لا الٰہ الا اللہ! آج کے دن کتنی سردی ہے۔ یا اللہ مجھے جہنم کے زمہریر (نہایت ٹھنڈے طبقے) سے پناہ دیجئے۔ (پُرنور دعائیں)

جب کوئی کام مشکل معلوم ہو تو یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلًا
وَّاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ سَھْلًا اِذَا شِئْتَ

یا اللہ! کوئی چیز آسان نہیں جب تک آپ اسے آسان نہ بنائیں اور آپ جب چاہیں مشکل چیز کو آسان بنا دیتے ہیں۔ (حصن حصین)

جب قبروں پر گزر ہو تو یہ دُعا پڑھیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ یَغْفِرُ اللّٰہُ
لَنَا وَلَکُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ

اے قبروں والوں تم پر سلام ہو، ہمکو اور تمکو اللہ بخشے، تم ہم سے پہلے چلے گئے اور ھم بعد میں آنے والے ہیں۔ (ترمذی)

جب کسی خبر کا انتظار ہو تو یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فُجَاءَۃِ الْخَیْرِ
وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فُجَاءَۃِ الشَّرِّ

یا اللہ! میں آپ سے بھلائی کی ناگہانی بات کا سوال کرتا ہوں اور بُری ناگہانی بات سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔
(پُرنور دعائیں)